دسویں جماعت - مجوزہ خاکے کے مطابق 'مشقی سرگرمی نامہ' - ۳

اُردو (زبانِ دوم) تعارفِ اُردو

وقت - ۳/ گھنٹے | **دسویں جماعت** | **نمبرات - 100**

سرگرمی نامے کے لیے ہدایات

۱۔ 'سرگرمی نامے' میں دی ہوئی ہدایات کے مطابق خاکے صرف پین سے بنائیں۔

۲۔ تحریری حصے کی سرگرمیوں میں خاکے بنانے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی سوال تحریر کرنا ضروری ہے۔ اشتہار کے لیے تصویر و تزئین کاری کے نمبرات نہیں ہیں، اس لیے وقت ضائع نہ کریں۔

۳۔ سرگرمی نامے کی معروضی سرگرمیاں اور قواعد پر مبنی سرگرمیوں کی جانچ ممتحن ہدایات کے عین مطابق کرتا ہے، اس لیے ہدایات کو بغور پڑھیں۔

۴۔ سرگرمی نامے کا تحریری حصہ جانچتے وقت ممتحن آپ کی تحریری مہارت، مؤثر اندازِ بیان، پرکشش خیالات، مناسب الفاظ، جملوں کا تسلسل، برمحل موزوں اشعار، محاورے، کہاوتیں اور بولی کا صحیح استعمال، املا وغیرہ پر خاص دھیان رکھتے ہوئے نمبرات تفویض کرتا ہے۔

۵۔ خوش خطی اور صفائی کا خیال رکھیں۔

حصہ ۱ : نثر - کل نمبرات 24

(1) (الف) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [8]

(۱) 'ماں کی شال' سے متعلق نفیسہ کے تعریفی فقروں کے لیے اقتباس سے شبکی خاکے میں موزوں لفظ لکھیے۔ (2)

یہ معروضی سرگرمی آپ کی تفہیم کی جانچ کے لیے ہے۔ 4 × ½ = 2

درست جواب :

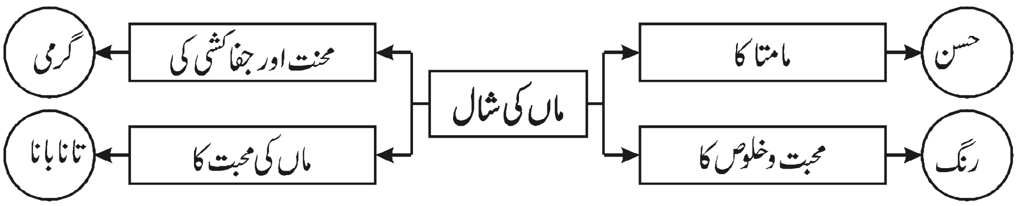

(۲) نفیسہ کی شاپنگ کے بارے میں لکھیے۔ (2)

یہ موضوعی سرگرمی آپ کی تفہیم کی جانچ کے لیے ہے۔ 2 × 1 = 2

متوقع جواب: تنخواہ کے پیسے سے نفیسہ نے شاپنگ کا پروگرام بنایا۔ اپنی ماں کے لیے اونی اور سوتی دھاگے کی مکس بُنی شال خریدی۔ اسکول کے غریب بچوں کے سویٹر بُننے کے لیے اون اور کھدر خرید لائی۔

(۳) ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **(2)**

قواعد سے متعلق یہ سرگرمی ذخیرۂ الفاظ کی جانچ کے لیے ہے۔ $2 \times 1 = 2$

درج ذیل جملے مفرد ہیں یا مرکب، قسم پہچان کر لکھیے۔

درست جواب : (i) مرکب جملہ

(ii) مفرد جملہ

(۴) غریبوں کی مدد کے بارے میں اپنی ذاتی رائے لکھیے۔ **(2)**

ذاتی رائے/ ردِّعمل پر مبنی یہ سرگرمی آپ کی قوتِ فکر، اظہارِ خیال اور مافی الضمیر کی ادائیگی کی جانچ کے لیے ہے۔ $1 \times 2 = 2$

متوقع جواب : لوگوں کی خدمت کرنا نیکی کا کام ہے۔ دنیا میں امیر و غریب لوگ رہتے ہیں۔ کچھ غریب لوگ واقعی ضرورت مند ہوتے ہیں مگر اپنی ضرورت کا ہر کسی کے آگے رونا نہیں روتے بلکہ کسی نہ کسی طرح چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر ایسے ضرورت مند غریبوں کی مدد کی جائے تو بہت اچھا ہے۔

(ب) ذیل کے درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ **[8]**

(۱) اچھی عبارت کے لیے اہم اور اچھے جملے کا احساس کے لیے خاکہ دیا ہوا ہے۔ اقتباس سے مناسب لفظ لکھ کر خاکے کو مکمل کیجیے۔ (2)

یہ معروضی سرگرمی آپ کی تفہیم کی جانچ کے لیے ہے۔ $4 \times ½ = 2$

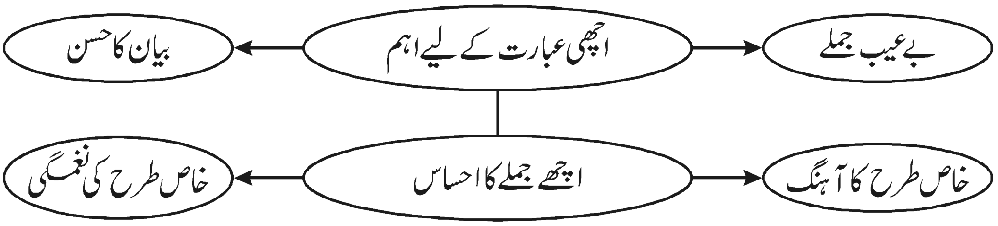

(۲) اچھا جملہ لکھنے کے لیے چار اہم باتیں لکھیے۔ **(2)**

یہ موضوعی سرگرمی آپ کی تفہیم کی جانچ کے لیے ہے۔ $1 \times 2 = 2$

متوقع جواب : اچھا جملہ لکھنے کے لیے ضروری ہے کہ مناسب لفظوں کا انتخاب ہو۔ جملے میں لفظوں کی مناسب ترتیب ہو۔ جملے میں روانی ہو۔ املا اور روزمرہ کی غلطیوں سے پاک ہو۔

(۳) ہدایات کے مطابق سرگرمی مکمل کیجیے۔ **(2)**

قواعد سے متعلق یہ سرگرمی ذخیرۂ الفاظ کی جانچ کے لیے ہے۔ $2 \times 1 = 2$

درست جواب : (i) روانی

(ii) تم

(۴) اپنی پسند کے چار اچھے جملے لکھیے۔ **(2)**

ذاتی رائے/ ردِّعمل پر مبنی یہ سرگرمی آپ کی قوتِ فکر، اظہارِ خیال اور مافی الضمیر کی ادائیگی کی جانچ کے لیے ہے۔ 1 × 2 = 2

<u>متوقع جواب:</u> کتابیں میری دوست ہیں۔ لوگوں کی خدمت نیک عمل ہے۔ اچھے دوست انعام ہوتے ہیں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔

(ج) درج ذیل غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ **[8]**

(ا) دیے ہوئے خاکے میں پلاسٹک سے بننے والی گھریلو اشیا کے نام لکھیے۔ **(2)**

یہ معروضی سرگرمی آپ کی تفہیم کی جانچ کے لیے ہے۔ 4 × ½ = 2

درست جواب:

پلاسٹک سے بننے والی گھریلو اشیا

کھلونے | بجلی کے آلات | میز | کرسی

(۲) رنگین پلاسٹک کی تھیلیوں کے مضر اثرات کے بارے میں لکھیے۔ **(2)**

یہ موضوعی سرگرمی آپ کی تفہیم کی جانچ کے لیے ہے۔ 1 × 2 = 2

<u>متوقع جواب:</u> رنگین پلاسٹک کی تھیلیوں میں زہریلے کیمیائی اجزا ہوتے ہیں۔ یہ اجزا الرجی کا سبب بنتے ہیں۔ انسانی جلد، آنکھ اور سانس کی نلی کو متاثر کرتے ہیں۔ کینسر کی بیماری کا سبب بنتے ہیں۔

(۳) دی ہوئی ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **(2)**

قواعد سے متعلق یہ سرگرمی ذخیرۂ الفاظ کی جانچ کے لیے ہے۔ 2 × 1 = 2

درست جواب: (i) تھیلیاں

(ii) چار

(۴) پلاسٹک کے بڑھتے ہوئے استعمال پر رائے دیجیے۔ **(2)**

ذاتی رائے/ ردِّعمل پر مبنی یہ سرگرمی آپ کی قوتِ فکر، اظہارِ خیال اور مافی الضمیر کی ادائیگی کی جانچ کے لیے ہے۔ 1 × 2 = 2

<u>متوقع جواب:</u> آج کل پلاسٹک پر پابندی کے چرچے عام ہیں۔ کیوں کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پلاسٹک کا استعمال بہت زیادہ عام ہوگیا ہے۔ شاپنگ بیگ ہو یا معمولی اشیا کی خریداری؛ ہر چیز کے لیے پلاسٹک کا استعمال ہونے لگا ہے۔ بچوں کے کھلونے، استعمال کے برتن، میز، کرسی، دروازے، کھڑکیاں؛ سب میں پلاسٹک کا استعمال ہونے لگا ہے۔ ری-سائیکلنگ نہ ہونے کی وجہ سے پلاسٹک فضائی، ماحولیاتی اور مٹی کی آلودگی کا سبب بن گیا ہے۔ پلاسٹک بنانے میں جن اجزا کا استعمال ہوتا ہے وہ خطرناک ہوتے ہیں جن کے کثرتِ استعمال سے کئی بیماریاں ہوسکتی ہیں۔

حصہ ۲ : نظم - کل نمبرات : 20

(2) (الف) درج ذیل درسی نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [8]

(۱) شعری اقتباس میں دیے ہوئے الفاظ کے لیے جو الفاظ آئے ہیں، انھیں خالی دائرے میں لکھیے۔ (2)

یہ معروضی سرگرمی آپ کی تفہیم کی جانچ کے لیے ہے۔ $4 \times ½ = 2$

درست جواب :

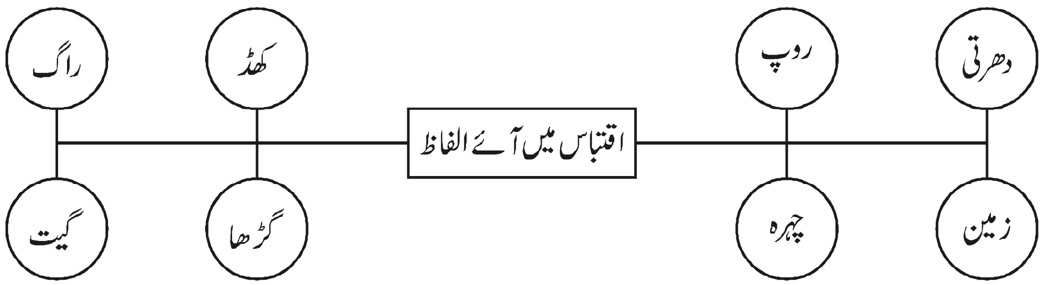

(۲) شعری اقتباس کے تضاد کو مثال سے واضح کیجیے۔ (2)

یہ موضوعی سرگرمی آپ کی تفہیم کی جانچ کے لیے ہے۔ $1 \times 2 = 2$

متوقع جواب: چاہے دھوپ ہو یا ٹھنڈی چھاؤں، زمین پر گہرے گڑھے ہوں یا کچھ اور ...زمین ہمیشہ اس پر چلنے والوں کے لیے ٹھنڈی ہوتی ہے۔ اسی طرح شاعر بھی زمانے کے سرد و گرم، دکھ درد سے مقابلہ کرتا ہے۔ دل دُکھتا ہے مگر ہمیشہ گیت گاتا رہتا ہے یعنی خوش رہتا ہے۔

(۳) شعری اقتباس کے دوسرے بند کا مطلب لکھیے۔ (2)

یہ سرگرمی آپ کے شعری فہم کی جانچ ہے۔ یہ استحسانی سرگرمی معنوی حسن کو واضح کرنے کے لیے ہے۔ بند کو سمجھ کر اس کی مکمل تشریح کرنا مطلوب ہے۔ شعر کے مصرعوں کو صرف نثر میں لکھ دینا تشریح نہیں ہے بلکہ شعر میں شاعر نے جن باتوں کو اشاروں کنایوں میں، الفاظ کے توسط سے بیان کیا ہے اس کا واضح بیان تشریح کہلاتا ہے۔ $1 \times 2 = 2$

متوقع جواب: اس بند میں شاعر کہتا ہے کہ یہ زمین کی خوبی ہے کہ وہ ہر چیز کو قبول کر لیتی ہے۔ اگر کسان بیج بوئے تو اس سے فصل اُگتی ہے، پھل پھول لگتے ہیں۔ زمین پر قبر بنے یا آگ جلے؛ زمین برداشت کر لیتی ہے۔ جس طرح شاعر ہر دکھ مصیبت کو برداشت کرتا ہے زمین بھی برداشت کرتی ہے۔ شاعر اور زمین کے رنگ روپ میں یکسانیت ہے۔

(۴) شعری اقتباس سے کسی ایک صنعت کا شعر لکھ کر اُس صنعت کا نام لکھیے۔ (2)

درست جواب : چاہے چھاؤں ہو، چاہے دھوپ
دھرتی ، تیرا مجھ سا روپ
صنعتِ تضاد

(ب) درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ **[8]**

(۱) چوکون میں مناسب لفظ لکھ کر مصرعے کے مفہوم کو مکمل کیجیے۔ **(2)**

یہ معروضی سرگرمی آپ کی تفہیم کی جانچ کے لیے ہے۔کوئی چار الفاظ لکھنے پر 2 نمبرات ملیں گے۔ $4 \times \frac{1}{2} = 2$

درست جواب : (i) مسافر

(ii) ہم

(iii) گدا

(iv) سرکار

(۲) درج ذیل شعر کا مطلب اس طرح واضح کیجیے کہ اب ہر انسان مصروف ہے۔ **(2)**

کسے فرصت کہ فرضِ خدمتِ اُلفت بجا لائے

نہ تم بے کار بیٹھے ہو ، نہ ہم بے کار بیٹھے ہیں

یہ استحسانی سرگرمی آپ کی تفہیم کی جانچ کے لیے ہے۔ $1 \times 2 = 2$

<u>متوقع جواب:</u> شاعر اپنی مصروف زندگی کا تذکرہ کرتے ہوئے کہ اب زمانہ بدل گیا ہے،لوگ بدل گئے ہیں۔محبت کی خدمت کا فرض ادا کرنے کی کسی کو بھی فرصت نہیں ہے۔اب نہ تم بے کار بیٹھے ہو اور نہ ہی ہم بے کار بیٹھے ہیں کہ ہم محبت کی خدمت کا فرض ادا کریں اور آپ مستفیض ہوں۔اب تو سب ہی مصروف ہیں۔

(۳) اس غزل کی ردیف لکھیے۔غزل کے شاعر کا تخلص لکھیے۔ **(2)**

قواعد سے متعلق یہ سرگرمی ذخیرۂ الفاظ کی جانچ کے لیے ہے۔ $2 \times 1 = 2$

درست جواب: ردیف - بیٹھے ہیں۔

شاعر - آزادؔ انصاری

(۴) غزل سے مقطع اور مطلع کا شعر لکھیے۔ **(2)**

$2 \times 1 = 2$

درست جواب : **مطلع**

نہ پوچھو کون ہیں ، کیوں راہ میں ناچار بیٹھے ہیں

مسافر ہیں ، سفر کرنے کی ہمت ہار بیٹھے ہیں

مقطع

یہ ہوسکتا نہیں آزادؔ سے میخانہ خالی ہو

وہ دیکھو ! کون بیٹھا ہے ، وہی سرکار بیٹھے ہیں

(ج) درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے استحسانِ کلام کی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [4]

ممکن نہیں یہ کہ ہو بشر عیب سے دور
پر عیب سے بچیے تا بہ مقدور ضرور
عیب اپنے گھٹاؤ ، پر خبردار رہو
گھٹنے سے کہیں ان کے نہ بڑھ جائے غرور

(۱) شعری اقتباس کے قافیے دائروں میں لکھیے۔ (1)

درست جواب :

نوٹ : 'ضرور' بھی درست جواب ہوگا۔

(۲) گھٹاؤ، گھٹنے ان الفاظ کے معنی لکھیے۔ (1)

درست جواب: کم کرنا ، کم ہونا

(۳) عیب سے متعلق اپنے خیالات لکھیے۔ (2)

استحسانِ کلام کے تحت آزادانہ رائے پر مبنی یہ سرگرمی آپ کی تفہیم کی جانچ کے لیے ہے۔ $1 \times 2 = 2$

متوقع جواب: یہ انسان کی بشری کمزوری ہے کہ اس کے اندر کوئی نہ کوئی عیب ضرور ہوتا ہے۔ عیب ظاہری بھی ہوتا ہے اور باطنی بھی۔ عیب قول وعمل میں بھی ہوتا ہے، کردار میں بھی۔ عیب کوئی بھی ہو یہ خراب ہوتا ہے۔ اسے دور کرنے کی کوشش کرنا چاہیے۔ اگر عیب کم ہوں تو اس پر غرور نہ کریں۔

حصہ ۳ : اضافی مطالعہ - کل نمبرات : 6

(3) درج ذیل سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [6]

اس سرگرمی کے تحت اضافی مطالعے کا ڈراما 'ہوائی محل' سے تین سرگرمیاں دی ہوئی ہیں۔ ہدایات کے مطابق ان تین سرگرمیوں میں سے کسی دو سرگرمیوں کا جواب لکھنا مطلوب ہے۔ جواب کم از کم چھے جملوں پر مشتمل ہوں۔ جواب سرگرمی کی ہدایت کے عین مطابق ہو۔ املے و جملے کی ہدایت کی روشنی میں ہو۔

(i) ڈراما 'ہوائی محل' کا مرکزی کردار 'منشی جی' کے خیالی منصوبوں کو بیان کیجیے۔ (3)

متوقع جواب: لاٹری کا ٹکٹ اور الفاظ کے چکر میں منشی جی نے خوب ہوائی محل بنائے اور خیالی پلاؤ پکائے۔ کبھی تیار کوٹھی خریدنے کا منصوبہ بناتے تو کبھی کوٹھی کے لیے عالیشان نقشہ تیار کرتے۔ حوض، مچھلیاں، موٹر کار ...سب منصوبہ تیار کرتے ہیں اور تو اور، انعام کے بعد اپنا اور بھائی کا استعفیٰ تک تیار کر لیتے ہیں۔ ان کے سارے ہوائی منصوبے بڑے دلچسپ اور مضحکہ خیز ہیں۔

(ii) منشی جی کی بیوی کی لاتعلقی کے بارے میں لکھیے۔ **(3)**

متوقع جواب: منشی جی کی بیوی گھر کے کاموں اور بچوں کے کاموں میں مصروف رہنے والی ایک گھریلو خاتون ہے۔ اسے منشی جی اور ان کے منصوبوں سے کوئی تعلق نہیں رہتا۔ بلکہ لاٹری کے ٹکٹ لینے سے لے کر انعام کے انتظار تک اور انعام ملنے کے بعد حویلی، کار وغیرہ تک خریداری کے منصوبے سے بھی ان کی بیوی لاتعلق رہتی ہے۔

(iii) منشی جی کے بھائی سلیم کے کردار پر روشنی ڈالیے۔ **(3)**

متوقع جواب: سلیم اس ڈرامے کا ضمنی کردار ہے۔ منشی جی اپنے تمام منصوبوں کا تذکرہ سلیم سے ہی کرتے ہیں۔ سلیم منشی جی کے تمام منصوبوں کو سنتا ہے اور حیرت میں رہتا ہے کہ اتنے بڑے بڑے منصوبے کیوں بن رہے ہیں۔ ایک وقت وہ پوری طرح سے منشی جی کی باتوں میں آجاتا ہے اور ہوائی محل میں منشی جی کی بیوی کو بھی شامل کرلیتا ہے۔

حصہ ۴ : قواعد - کل نمبرات : 20

(4) (الف) ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **[10]**

یہ سوال قواعد کی تفہیم کی جانچ کے لیے رکھا گیا ہے۔ اس کے تحت پانچ سرگرمیاں دی ہوئی ہیں۔ ہر سرگرمی پر 2 نمبرات مقرر ہیں۔ کل 10 نمبرات مختص ہیں۔ ضمنی سرگرمیاں حسب ذیل ہیں۔

(۱) (i) درج ذیل جملے سے ضمیر تلاش کر کے لکھیے۔ **(1)**

درست جواب: وہ، اسے

(ii) درج ذیل جملے سے فعل تلاش کر کے لکھیے۔ **(1)**

درست جواب: پڑھنے لگے، بند کر دی۔

(۲) 'بال بال بچنا، بال کی کھال نکالنا، بال بیکا نہ ہونا' جملے کے مفہوم کے لحاظ سے محاورہ لکھیے۔ **(2)**

درست جواب: (i) بال بیکا نہ ہونا

(ii) بال کی کھال نکالنا

(۳) (i) درج ذیل مفہوم کے لیے ایک کہاوت لکھیے۔ **(2)**

درست جواب: یہ منہ اور مسور کی دال

(۴) درج ذیل جملے استفہامیہ/ استعجابیہ/ امریہ/ حکمیہ ہے، پہچان کر لکھیے۔ **(2)**

درست جواب: (i) استعجابیہ جملہ

(ii) استفہامیہ جملہ

(۵) مناسب علاماتِ اوقاف لگا کر جملہ لکھیے۔ **(1)**

درست جواب: ''مُنّی نے کہا، ''ہمیں گڈو کو تحفہ دینا چاہیے۔''

(۶) درج ذیل شعر کی صنعت لکھیے۔ (1)

درست جواب : استعارہ

(ب) ہدایات کے مطابق ذیل کی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ [10]

(۱) خوشبو اور شیرینی ان الفاظ کے ہم معنی شعر سے تلاش کر کے لکھیے۔ (2)

درست جواب : بو باس ، مٹھاس

(۲) ناپسند اور پست کی ضد شعر سے تلاش کر کے لکھیے۔ (2)

درست جواب : پسند ، بلند

(۳) درج ذیل جملہ درست کر کے لکھیے۔ (2)

درست جواب : اُردو نے دیگر زبانوں سے فیض پایا ہے۔

(۴) درج ذیل فقروں کے لیے ایک لفظ لکھیے۔ (2)

درست جواب : (i) محدث

(ii) کاتب

(۵) زیر اضافت کا استعمال کر کے ان الفاظ کو لکھیے۔ (2)

درست جواب : (i) صحابیِ رسول

(ii) ماہرِ امراض

حصہ ۵ : اطلاقی تحریری سرگرمیاں - کل نمبرات : 30

(5) (الف) درج ذیل اشتہار کی روشنی میں کوئی ایک خط لکھیے۔ [5]

اطلاقی تحریری سرگرمی کے تحت دیے ہوئے دعوت نامے کی مدد سے آپ کو رسمی خط یا غیر رسمی خط تحریر کرنا ہے۔ خط لکھتے وقت دیے ہوئے نکات کا مناسب استعمال ہو۔ جملوں میں تسلسل ہو۔ املے و جملے کی غلطیاں نہ ہوں۔ اس سرگرمی کے لیے 5 نمبرات مختص ہیں۔

<u>نمونہ رسمی خط</u>

الف۔ب۔ج۔

۶۱۷، سڈکو کالونی،

شیر پور

۲۹ر دسمبر ۲۰۱۸ء

مقصد: آن لائن جنرل نالج کمپٹیشن کے لیے کمپیوٹر لیب کی فراہمی

جناب پرنسپل صاحب،
ایم ایچ بی انجینئرنگ کالج، شیو پور

آداب!

میں سعد ملک (ایم ایس سی، کمپیوٹر سائنس) وکنویز' کیو-فیسٹ ۲۰۱۸ء'، آپ سے ملتمس ہوں کہ 'نالج اکیڈمی' کی جانب سے مؤرّخہ ۲۵/دسمبر ۲۰۱۸ء بروز منگل آن لائن جنرل نالج کمپٹیشن 'کیو-فیسٹ ۲۰۱۸ء' کا انعقاد ہو رہا ہے۔

اس جنرل نالج کمپٹیشن میں شہر بھر کی تمام اُردو ہائی اسکولس کے جماعت ہفتم تا دہم کے طلبہ و طالبات شرکت کر رہے ہیں۔ یہ مقابلہ دو گروپ میں دو حصے پر مشتمل ہوگا۔ مقابلے کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں سوالات نصاب اور حالاتِ حاضرہ سے متعلق ہوں گے۔ بچوں کی حوصلہ افزائی کے لیے پرکشش انعامات ہوں گے۔

آپ سے التماس ہے کہ اس مقابلے کے لیے کالج کی کمپیوٹر لیباریٹری مذکورہ مقابلے کے لیے استعمال کرنے کی اجازت عطا فرمائیں۔ شکریہ

عریضہ گزار

الف۔ب۔جی

نمونہ غیر رسمی خط

الف۔ب۔ج۔

۶۱/۷، سڈکو کالونی،

شیر پور

۲۹/دسمبر ۲۰۱۸ء

پیاری بہن فوزی گڑیا

سدا خوش رہو!

تم آٹھویں جماعت میں آ گئی ہو مگر میرے لیے اب بھی گڑیا ہو۔ سچ بولوں! جب بھی تمھیں خط لکھتا ہوں تو دل کہتا ہے کہ بس پکڑ کر سیدھے گھر آ جاؤں۔ مگر دل کی ہر بات ماننے لگیں تو پڑھائی دھری کے دھری رہ جائے گی۔

پڑھائی سے یاد آیا، نالج اکیڈمی، شیر پور امسال بھی آن لائن جنرل نالج کمپٹیشن 'کیو-فیسٹ ۲۰۱۸ء' کا انعقاد کر رہا ہے۔ تم حصہ لے رہی ہو نا؟ داخلہ فیس صرف پچاس روپے ہے۔ جلدی سے رجسٹریشن کروالو۔

اس مقابلے میں ۸۰٪ سوالات آپ کے نصاب سے ہوں گے اور ۲۰٪ سوالات جنرل (حالاتِ حاضرہ) سے ہوں گے۔ اس سے آپ کی نصابی ضرورت بھی پوری ہوگی اور مقابلہ جاتی امتحانات کی پیشگی تیاری بھی ہوگی۔ اس کے لیے ذخیرۂ سوالات بھی دیا جا رہا ہے۔ اس سے استفادہ ضرور کرنا۔

انعامات حوصلہ افزائی کے لیے ہوتے ہیں۔ ادارہ بہت ہی پرکشش انعامات دیتا ہے۔ یہ یادگار ہوتے ہیں۔ کوشش کرو کہ یہ انعام تمھارے شوکیس کی زینت بنے۔ میری تمام تر نیک خواہشات تمھارے ساتھ ہیں۔

امّی اور ابو کو میرا سلام کہنا اور دعاؤں کی درخواست کرنا نہ بھولنا۔

فقط

تمھارا بھائی

الف۔ب۔ج۔

(۲) ذیل کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے خلاصہ لکھیے۔ [5]

اس سرگرمی کے تحت آپ کو دیے ہوئے اقتباس کا خلاصہ تحریر کرنا ہے۔ خلاصہ تحریر کرتے وقت درج ذیل نکات کا خیال رکھیں۔

(i) عبارت کے جملے، الفاظ، تراکیب کو ہو بہو نقل نہ کریں۔ (ii) اقتباس کا مرکزی خیال متاثر نہ ہو۔

(iii) خیالات کا تسلسل برقرار رہے۔ (iv) عبارت ادھوری اور نامکمل محسوس نہ ہو۔ صحت زبان اور املا کا خاص خیال رکھیں۔

متوقع خلاصہ : فاسٹ فوڈ کم وقت میں آسانی سے تیار ہونے والی غذا ہے۔ اس کی تیاری میں مسالے زیادہ مقدار میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ خوشبو اور رنگ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سے کھانے کا لطف تو بڑھ جاتا ہے مگر غذائیت برقرار نہیں رہتی۔ آج کل اس کا چلن بڑھ گیا ہے۔ بچے، بوڑھے، جوان سبھی اس کا استعمال کرتے ہیں۔ مفید اجزا کم ہونے کی وجہ سے صحت پر بُرا اثر پڑتا ہے۔

(ب) ذیل کی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [12]

(ا) دیے ہوئے نکات کی مدد سے اشتہار بنائیے۔ (6)

متوقع اشتہار :

بچوں کا رسالہ ماہنامہ ’**نقشِ خیال**‘ مالیگاؤں

جلد ہی مطالعے کی میز پر

کمسن ننھے بچوں سے لے کر کالج کے نوجوانوں تک کے لیے

دلچسپ مشمولات کے ساتھ ...ملاحظہ کریں ....جھلکیاں

رنگ برنگ تصویریں | مزیدار لطیفے | سچے واقعات | رنگ بھرو | دلچسپ نظمیں

شخصیت سازی و کریئر گائیڈنس | عجیب و غریب مگر سچ | مہماتی کہانیاں | مذہبی معلومات

اور ننھے قلم کاروں کا گوشہ ... اور وہ سب جو آپ چاہیں

فی کاپی ۳۰/روپے۔ سالانہ زرِتعاون ۳۵۰ روپے۔ ڈاک خرچ ہمارے ذمے

رابطہ

’**خیال منزل**‘، مولوی عبدالحق روڈ، غالب نگر، مالیگاؤں

(۲) دیے ہوئے نکات کی مدد سے کہانی مکمل کیجیے اور مناسب عنوان دیجیے۔ (6)

نمونہ کہانی: **بداحتیاطی کا انجام**

عامر اپنے ماں باپ کا اکلوتا بیٹا تھا۔ اس لیے سب کا لاڈلا تھا۔ بے جا لاڈ پیار اور محبت نے اسے ضدی بنا دیا۔ خوب خرچ کرتا۔ اسکول وقفے میں کبھی بھی گھر سے لائے ہوئے ٹن کا کھانا کھاتا ہی نہیں۔ ہمیشہ کسی نہ کسی کو ٹفن دے کر چاٹ گاڑیوں سے مزے مزے کی چیزیں لے کر کھاتا۔

رگڑا، پیٹیس، آلو چپس، وڈا، اُسل پاؤ اور اس طرح کی دیگر چٹپٹی، مسالے دار فاسٹ فوڈ کھانا اس کی عادت بن گئی۔ اس کے ساتھ وہ سافٹ ڈرنک بھی خوب استعمال کرتا۔ مسلسل فاسٹ فوڈ اور سافٹ ڈرنکس کے استعمال کے ساتھ بسیار خوری نے اس کے ہاضمے کو خراب کر دیا۔ موٹاپا تیزی سے بڑھنے لگا۔ مگر اسے کوئی پروا نہ تھی۔

آخرکار مسلسل بدہضمی اور موٹاپے نے اسے پیٹ کی بیماریوں میں مبتلا کر دیا۔ مرض بڑھا تو ڈاکٹروں نے فاسٹ فوڈ اور مسالے دار اشیا کھانے سے منع کر دیا۔ والدین نے جیب خرچ دینا بند کر دیا۔ اب یہ حالت ہے کہ مستقل پرہیزی کھانا کھانے پر اکتفا کر رہا ہے۔

سچ ہے بداحتیاطی کا یہی انجام ہوتا ہے۔

(ج) ذیل کے عنوانات میں سے کسی ایک پر ۸۰ تا ۱۰۰ر الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے۔ [8]

اس سرگرمی کے تحت آپ کو دیے ہوئے عنوان پر ۱۰۰ تا ۱۲۰ر الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کرنا ہے۔ مضمون لکھتے وقت ان باتوں کا خاص خیال رکھیں۔

(i) مناسب تمہیدی جملے ہوں۔ (ii) نفس مضمون میں موضوع کے لحاظ سے (مثبت/منفی) نکات ہوں۔ مناسب پیشکش ہو۔ جملوں میں تسلسل ہو۔ موزوں زبان ہو۔ تجربات، مشاہدات اور خیالات کی پیشکش میں روانی ہو۔ موزوں اشعار، اقوال، ضرب الامثال شامل ہوں۔ املے و جملے کی غلطیوں سے پاک ہو۔ (iii) مناسب اختتام ہو۔

نمونہ مضمون: ا **سوشل میڈیا کا بڑھتا ہوا استعمال- لمحۂ فکریہ**

آج ہر ہاتھ میں چمکتی ہوئی اسکرین نظر آتی ہے۔ کالج، اسکول کی کینٹین ہو یا درمیانی وقفے میں اسکول کا میدان ... ریلوے، بس کا سفر ہو یا کسی تقریب کا موقع ... ہر فرد کے ہاتھ میں ٹچ اسکرین موبائل نظر آتا ہے۔ اُنگلیاں کی-بورڈ پر، نظریں اسکرین پر، کان ایئرفون سے بند نظر آتے ہیں۔ وقفے وقفے سے کبھی چہرے پر مسکراہٹ، کبھی غصہ، کبھی تبسم، کبھی جھنجھلاہٹ نظر آتی ہے۔ لائک، ڈِسلائک، کمینٹس کا سلسلہ ڈاٹا اور بیٹری کے ختم ہونے تک جاری رہتا ہے۔

اُف، یہ سوشل میڈیا! بین الاقوامی حالات سے باخبر، گھر کے حالات سے بے خبر، فرینڈس کی فہرست میں بے شمار نام اور محفل مجلس میں تنہا۔ نہ کھانے پینے کا ہوش ہے اور نہ پڑھائی کا احساس۔

صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے
عمر یوں ہی تمام ہوتی ہے

سوشل میڈیا سے رابطے میں رہنے والے آج اپنے گھر والوں کے رابطے میں نہیں ہیں۔اس کا بڑھتا ہوا استعمال لمحۂ فکر یہ بن گیا ہے۔طالب علم گھنٹوں اس پر وقت گزار رہے ہیں اور اپنا تعلیمی نقصان کر رہے ہیں۔پسند ناپسند کا کھیل طبیعت اور نفسیات پر برا اثر ڈال رہے ہیں۔کمینٹس پر عمل ردّ عمل کی دوڑ آپس میں دوریاں بڑھا رہی ہیں۔مسلسل گھنٹوں اسکرین کی چمک آنکھوں کی بینائی کو کمزور کر رہی ہے۔واقعی اس کا استعمال ہمارے لیے لمحۂ فکر یہ ہے۔

آؤ! عہد کریں کہ سائنس کی یہ ایجاد ہمارے لیے ہے۔ہم اس کے مثبت فائدوں سے فیض حاصل کریں گے۔اس کے نقصانات سے خود بھی بچیں گے اور دوسروں کو بھی بچانے کی کوشش کریں گے۔سوشل میڈیا کو صرف ضرورت اور سہولت کے لیے استعمال کریں گے۔

(ii) ایک مچھر کی آپ بیتی

سوشل میڈیا پر جب سے باباجی کا یہ پیغام گردش کر رہا ہے کہ ’’...گال پر بیٹھا ہوا مچھر آپ کے لیے موقع ہے۔‘‘ تب سے تو میری شامت آگئی ہے۔ادھر چین سے بیٹھا نہیں کہ تالی کی آواز ڈرا دیتی ہے اور اطمینان سے خون چوس بھی نہیں پاتا کہ جان بچانے کے لیے اُڑ جاتا ہوں۔

پہلے پہل تو بہت سارے مواقع تھے۔گٹر کھلی ہوتی تھیں، نالیاں پانی سے بھری رہتی تھیں، راستے کے گڑھے پانی سے لبالب رہتے تھے۔ہماری برادری کی خوب افزائش ہوتی۔اندھیرا ہونے کا انتظار بھی نہیں کرنا پڑتا تھا۔دن میں بھی خوراک کا نظم ہوجاتا تھا۔مگر کیا کریں ...لوگ صفائی پسند ہوگئے۔گٹر انڈر گراؤنڈ ہوگئیں، نالیاں بہنے لگیں، گڑھے بند کیے جانے لگے۔دوائیوں کا چھڑکاؤ ہونے لگا۔اگربتیوں کا استعمال بڑھ گیا۔جالیوں کا انتظام ہوگیا۔ہم پریشان ہوگئے مگر مایوس نہ ہوئے۔بے ایمانوں اور نقلی دوا بنانے والوں نے ہمارا ساتھ دیا اور ہمارا وجود آج بھی باقی ہے۔

زمانے کے ساتھ میں اور میری برادری نے بھی ترقی کی۔گندہ پانی نہ ملا تو میں نے صاف پانی کو اپنا ٹھکانہ بنایا۔کولر، واٹر ٹینک، گلدستے میں جگہ بنائی۔دن میں انسانوں کا ذرا سا خون کیا چوسا، حضرت انسان کو ڈینگو کا بخار آگیا۔اس سے پہلے میں یا میرا کوئی بھائی کاٹتا تھا تو ملیریا اور فیل پا ہوتا تھا۔اب ڈینگو بھی ہمارے نام سے آگیا۔

اب انسان محتاط ہوگیا ہے۔صفائی پسند ہونے کے ساتھ قدرتی ہوا اور روشنی اپنے گھروں میں لانے کا اہتمام کرنے لگا ہے۔صاف پانی ہر دوسرے تیسرے دن تبدیل کرنے لگا ہے۔دوائیوں کا چھڑکاؤ کر رہا ہے۔ہم سے بچنے کے لیے جالیاں لگا رہا ہے۔گندے پانی میں گمبوسا مچھلیاں ڈال رہا ہے۔ہم پریشان ہیں کیا کریں...کیا نہ کریں...ابھی تمھارے گال پر بیٹھے ہیں، کسی نے موقع تلاش کرلیا تو...مصیبت آجائے گی۔خدا حافظ

......☆......☆......